زیرِ نظر مقالہ ''پانچ ابواب'' پر مشتمل ہے:

باب اوّل: جو سوانحی، شخصی کوائف، ادبی خدمات اور تصانیف و تالیفات پر مشتمل ہے۔ اپنی نوعیت کے ایک منفرد شخص اور شاعر کو ہمارے سامنے لاتا ہے۔ خاص طور پر احسان کے خاندان اور تاریخ پیدائش کو تحریری ثبوت، داخلی شواہد اور اہلِ خاندان کے بیانات کے حوالے سے درست طور پر پیش کیا گیا۔ احسان دانش کے بچپن، جوانی اور پختہ سالی کے سبھی ادوار ان کی درویشانہ طبیعت اور ان کی تخلیقی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو ایک نئے انداز سے ہمارے سامنے لاتے ہیں۔

باب دوم: احسان دانش کی نظموں کا مطالعہ، ان کی موضوعاتی جہات کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا۔ ان میں مزدور سرمایہ دار، کسان جاگیردار کی کش مکش، فطرت نگاری، بطور دیہی شاعر، نسائیت، عصری مسائل، سیاسی، سماجی، معاشی اور معاشرتی اقدار پر تنقید کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب سوم: احسان دانش کی غزل میں روایتی، کلاسیکی رنگ، قیامِ پاکستان کے حوالے سے مصائب و مسائل کا بیان، آزادی کی سحر نہ ملنے کا رنج، عصری مسائل، غزل جدید کا رنگ، اخلاقی اقدار کی پامالی اور جذبۂ حب الوطنی کو سیاسی، معاشرتی اور ادبی تناظر میں دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

باب چہارم: اس میں احسان دانش کی دیگر اصناف سخن، حمد، نعت، منقبت، سلام، مرثیہ، قطعہ، رباعی، گیت، دوھا، فرد، سہرے اور رُخصتی کا تحقیقی و تنقیدی تجزیہ کیا گیا ہے۔

باب پنجم: احسان دانش کے دریافت غیر مطبوعہ شعری کلام کو ''۲۳'' مختلف شعری مجموعوں کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ان کے مسودات و مخطوطات کی تفصیل اور مشمولات کو بیان کیا گیا ہے۔

اِن ابواب میں احسان دانش کے اندازِ سخن کو افکار و نظریات کی بجائے خود ان کی شاعری Text سے اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے اپنی سی کوشش کی ہے کہ احسان دانش کی انفرادیت کے سارے رنگوں کو سامنے لاسکوں لیکن احسان کے اس ''جہانِ شاعری'' کا احاطہ کچھ آسان نہیں تھا۔ کہیں محنت و سرمایہ دار، کسان و جاگیردار، کہیں حسنِ فطرت، کہیں نسائیت،